پروف کی غلطیوں کے انبار عام قاری کے ذہن کو توحّش میں مبتلا کرتے ہیں۔ جناب ناشر کو اس طرف توجہ کرنی چاہیے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● کتاب: اشرف اللطائف　　مرتب: محمد اسحاق ملتانی

ضخامت: ۲۰۸ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان

حضرت اقدس مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ زمانہ قریب کے مجدّد تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو عجیب شان سے نوازا تھا۔ آپ ایک کثیر التصانیف بزرگ تھے اور نہایت فصیح وبلیغ زبان لکھنے میں آپ کو مہارت تامہ حاصل تھی۔

فاضل مرتب نے حضرت تھانوی کی کثیر تصنیفات میں جا بجا پھیلے ہوئے فصاحت وذہانت اور مزاح سے بھرپور جملوں کو منتخب کر کے عطر مجموعہ ''اشرف اللطائف'' کے نام سے اپنے قارئین کو پیش کر دیا۔

کتاب بنیادی طور پر پُر از فطانت وذہانت جملوں کا ایک گل دستہ ہے۔ جس میں کچھ لطیف ودقیق علمی مسائل بھی ہیں اور کچھ مزاح پارے بھی شامل ہیں۔

کتاب کی فہرست پر نظر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مرتب وجامع نے حضرت تھانوی کی تصنیفات کو بغور مطالعہ کرنے کے بعد جہاں کہیں صوتی طور پر ہم آہنگ دو الفاظ دیکھے ان کو ایک جگہ جمع کر دیا۔ ان میں بعض اوقات سیاق وسباق سے کٹی ہوئی عبارتیں ایسی بھی ہیں جو نا قابل فہم ہیں۔

کتاب مجموعی طور پر قابل مطالعہ ہے لیکن فاضل مرتب کی نظر ثانی کی محتاج بھی۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● کتاب: ۲۰۰ مردانِ حق　　مرتب: پروفیسر عشرت حسین جاوید

ضخامت: ۳۳۶ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان

تاریخ کے بارے میں کسی ستم ظریف کا ایک انتہائی خوبصورت جملہ ہے کہ ''تاریخ اکابر کی سوانح عمریوں کا نام ہے۔''

زیر نظر کتاب میں اوراقِ تاریخ پر جگمگانے والے ۲۰۰ عظیم افراد کے عظیم واقعات کو جمع کیا گیا ہے۔

کتاب کی ترتیب نزول زمانی کے اعتبار سے رکھی گئی ہے۔ سب سے پہلے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کے مبارک زمانے سے چند واقعات لیے گئے ہیں۔ لیکن یہاں خوگرِ حمد اپنے آپ کو یہ کہنے پر مجبور پاتا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے مبارک دور کو ''خلافت وملوکیت'' کے دو علیحدہ علیحدہ ادوار میں تقسیم کرنا نا قابل فہم ہے۔ ایسی قابل احترام شخصیات کے واقعات کے انتخاب میں ہمہ نوع احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایک ہی وصف کی بنا پر کوئی ایک شخصیت محترم بن رہی ہوتی ہے اور کہیں اسی وصف کے نہ پائے جانے کی بنیاد پر کوئی دوسری شخصیت قابل احترام بن جاتی ہے۔

واقعات کے انتخاب میں مستند کتابوں سے استفادے کو مدنظر رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے تاکہ قاری کے ذہن پر شخصیت کا درست تأثر قائم ہو۔

شخصیات کے تعارف وتذکرہ اور دلچسپ واقعات کے اعتبار سے کتاب لائقِ مطالعہ ہے۔ لیکن عجم کی مخصوص